سوال نمبر: 1796

منجانب: محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی صاحبہ، رکن صوبائی اسمبلی

کیا وزیر ماحولیات ارشاد فرمائیں گے کہ

جواب

(ا) آیا یہ درست ہے کہ سرکاری reserved فارسٹ زمین کسی اور مقصد کے لیے استعمال نہیں کی جاسکتی؟	درست ہے۔
(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ 2002 سے 2008 تک بعض با اثر افراد نے گلیات میں reserved فارسٹ زمین پر ناجائز قبضہ جما رکھا ہے؟	درست ہے۔
(ج) اگر (ا) اور (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو گلیات میں فارسٹ کی reserved زمین پر کن کن افراد کا ناجائز قبضہ ہے نیز قابضین کے خلاف محکمہ نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں اور محکمہ کی طرف سے قابضین کے خلاف اقدامات نہ اٹھانے کی وجوہات بھی بتائی جائیں۔	سال 2002 سے 2008 تک گلیات میں صرف 02 کیس رجسٹرڈ ہوئے جس میں عبداللطیف عباسی سکنہ باڑیاں پنجاب نے جنگل سیر کمپارٹمنٹ نمبر 02 توڑ کر کے سرکاری زمین پر قبضہ کر کے گیراج اور سرونٹ کواٹر کے علاوہ ایک بڑا لان بنالیا تھا جس کے خلاف PC No. 01/2002-03، PC No. 11/2002-03 رجسٹرڈ ہوئے جبکہ بہت ساری ایسی زمین تھی جہاں پر بہت پہلے سے توڑ ہو چکی تھی کیونکہ اور بہت ساری جگہوں پر برجیات (Boundary Pillars) اپنی جگہ سے تبدیل کر دی گئی تھیں۔ اسی لیے سال 2015-16 میں سروے آف پاکستان کی خدمات حاصل کی گئی اور سروے آف پاکستان کی نشاندہی کے مطابق 196 افراد سے 6632 کنال زمین لوگوں کے قبضہ سے چھڑالی گئی ہے جبکہ کچھ جگہوں پر 208 افراد کے پاس 984.5 کنال زمین جہاں پر مکانات، سکول، دکانات یا مساجد ہیں۔ کچھ کیس عدالتوں میں زیر سماعت ہیں یا وہ کیس ہیں جہاں محکمہ مال اور محکمہ جنگلات کے کاغذات میں فرق آرہا ہے۔ اب سروے آف پاکستان کے ساتھ معائنہ کیا جارہا ہے وہ گلیات میں محکمہ جنگلات اور محکمہ مال کے کاغذات میں تفریق کے ابہام کو دور کر سکے۔ نیز محکمہ جنگلات عبداللطیف عباسی سے دونوں کیس جیت چکا ہے اور زمین قبضہ میں لے کر گیراج اور سرونٹ کواٹر توڑ چکا ہے اور برجیات (Boundary Pillars) نصب کر دی گئی ہیں۔